اکیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 3 دسمبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی و قوت برقی

منیانوالہ مائنر ضلع ننکانہ صاحب کی سالانہ بھل صفائی کا مسئلہ

*310: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منیانوالہ مائنر ضلع ننکانہ صاحب کی سالانہ بھل صفائی کے لئے 2002 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل سال وار فراہم کریں؟

(ب) اس راجباہ کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اور اس وقت مذکورہ مائنر میں کتنا پانی چھوڑا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس راجباہ میں کم مقدار میں پانی فراہم کیا جا رہا ہے، ٹیل پر واقع چکوک کے کاشتکاروں کو پانی نہیں مل رہا ہے، جس کی وجہ سے ان کی سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس راجباہ کی بھل صفائی کروانے اور اس کا پانی ٹیل تک پہنچانے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل 4 جون 2008)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) منیانوالہ مائنر، ضلع ننکانہ صاحب کی سالانہ بھل صفائی کے لیے 2002 سے آج تک سال وار تفصیل خرچ درج ذیل ہے:-

مالی سال	خرچہ (روپے)
2001-02	94103
2002-03	--------
2003-04	97606
2004-05	-------
2005-06	137522
2006-07	94670
2007-08	----
2008-09	172646
2009-10	158247

(ب) اس راجباہ کا منظور شدہ پانی 33 کیوسک ہے اس کے مطابق پانی راجباہ میں چھوڑا جا رہا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ منیانوالہ مائنر ششماہی ہے اور دوران خریف سیزن ڈیزائن کے مطابق پانی ٹیل پر پہنچتا رہا ہے اور ٹیل پر واقع چکوک کے کاشتکاروں کو کوئی نقصان نہ ہوا۔

(د) اس راجباہ کی بھل صفائی کروانے کیلئے موجودہ مالی سال میں 19,5000 کی رقم مختص کر دی گئی ہے اور ٹیل پر پانی ڈیزائن کے مطابق پہنچ رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2008)

ضلع میانوالی اور خوشاب میں لفٹ اریگیشن سکیم کا آغاز و دیگر تفصیلات

*918: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لفٹ اریگیشن سکیم ضلع میانوالی اور خوشاب کے لئے کب شروع کی گئی، اس پر جب سے شروع ہوئی ہے ہر سال کتنا خرچ کیا جاتا ہے، پچھلے تمام سالوں کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے اور آج تک اس پر کتنے اخراجات آچکے ہیں، ابھی تک ان کو مکمل کیوں نہیں کیا گیا؟

(ب) آج تک اس سے عوام کو کیا فائدہ پہنچا ہے اور کتنی زمین پر کاشت کی جاتی ہے اس سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) لفٹ اریگیشن سکیم کب تک مکمل ہو گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2008 تاریخ ترسیل 2 اگست 2008)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ضلع میانوالی اور خوشاب میں لفٹ اریگیشن سکیم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تاریخ آغاز	تکمیل	خرچہ (ملین روپے)
1	مہاڑ لفٹ اریگیشن سکیم "اے"	12-09-1990	2003-04	55.442
2	مہاڑ لفٹ اریگیشن سکیم "بی"	09-05-1993	2nd Revised (PC-1) ڈیزائن میں ضروری تبدیلی کی وجہ سے PC-1 کو Revise کرنا پڑا جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے اور بعد ازاں منظوری اور	141.600

فنڈ کی دستیابی پر یہ
سکیم مکمل کر دی جائے
گی۔

(ب) (1) مہاڑ لفٹ اریگیشن سکیم "الف" سے ضلع میانوالی کا تقریباً 8 ہزار ایکڑ اور ضلع خوشاب کا تقریباً اُنیس ہزار ایکڑ رقبہ کاشت ہو رہا ہے جس سے ان اضلاع کے عوام کی معاشی حالت بہتر ہوئی ہے۔

(2) اور مہاڑ لفٹ اریگیشن سکیم "بی" سے ضلع خوشاب کا تقریباً 18 ہزار 8 سو ایکڑ رقبہ کاشت ہو گا جس سے ضلع کے عوام کی معاشی حالت بہتر ہو گئی۔

(ج) وضاحت جزو "الف" میں کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع سرگودھا کے بارشوں سے متاثرہ چکوک کے نقصانات کی تفصیلات

*2079: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2007 اور 2008 میں غیر متوقع اور شدید بارشوں سے ضلع سرگودھا کے درج ذیل چکوک بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں:-

چک نمبر 23 تا 31 جنوبی، 34 تا 42 جنوبی، 68 تا 75 جنوبی اور 78 جنوبی، 81 تا 99 جنوبی، 100 تا 102 جنوبی اور 23 الف جنوبی-

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہ چکوک جو پہلے بھی سیم زدہ ہیں ان بارشوں کے باعث پانی کی سطح مزید بلند ہونے سے باغات اور زرعی رقبہ جات بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں، ان نقصانات کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ان علاقوں میں سیم کے خاتمہ کیلئے درج ذیل ڈرینج نالے بنائے ہوئے ہیں؟

(1) ایف ایس ڈرین (2) ہیڈ اڈرین (3) آسیانوالہ ڈرین (4) آر ہیڈ اڈرین

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیم زدہ علاقوں میں حکومت نے ٹیوب ویل نصب کئے تھے جو بیکار ہو چکے ہیں اور اب یہ منصوبہ ختم کر دیا گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان علاقوں میں سیم کے تدارک کیلئے کوئی متبادل منصوبہ تیار کر رہی ہے؟

(و) کیا حکومت ان متاثرہ زمینداروں کے نقصانات کی تلافی کیلئے کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 2 دسمبر 2008)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔غیر متوقع اور شدید بارشوں کے باعث کل 59253 ایکڑ رقبہ متاثر ہوا جس میں 12624 ایکڑ باغات اور 46629 ایکڑ زرعی دیگر رقبہ جات شامل ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ جن سیم زدہ علاقوں میں حکومت نے ٹیوب ویل نصب کئے تھے وہ حکومتی پالیسی کے مطابق اب بند ہو چکے ہیں۔محکمہ ہذا نے 22 ٹیوب ویل چلانے کی سفارش کی ہے۔ان میں سے 14 ٹیوب ویلز کی بجلی (ٹرانسفارمر) چالو کرنے کے لئے FESCO کو ادائیگی کر دی گئی ہے اور بقایا 8 ٹیوب ویلز کی بھی جلد ادائیگی کر دی جائے گی۔ان 14 ٹیوب ویلز میں سے 9 ٹیوب ویلز کے ٹرانسفارمر واپڈا نے موقع پر لگا دیئے ہیں اور بقایا 5 ٹیوب ویلز کے ٹرانسفارمر موقع پر جلد لگانے کی کارروائی جاری ہے۔

(ہ) حکومت ان علاقوں میں سیم سے تدارک کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے تحت سیم نالے تعمیر کر رہی ہے جس میں 2R/6L سیم نالے کی تعمیر اس سال مکمل ہو گئی ہے۔کچھ منصوبہ جات زیر غور ہیں لیکن زمیندار زمین دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) آبیانہ کی معافی کے لئے محکمہ ریونیو کو سفارشات بھیج دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2010)

سرگودھا ملکہ مائنر کڈانہ ڈویژن کی لائننگ کی تفصیلات

*2480: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملکہ مائنر کڈانہ ڈویژن سرگودھا میں لائننگ Lining مکمل کرنے کی منظوری ہوئی تھی، منظوری کی تاریخ سے ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(ب) مذکورہ منصوبہ مکمل کرنے کے لئے تخمینہ لاگت کتنا تھا؟

(ج) کیا ٹھیکہ دار نے معاہدہ کے مطابق رقم کی وصولی اور کام کی تکمیل کے مراحل کو شرائط کے مطابق پورا کیا ہے، اگر ہاں تو اسکی تفصیلات سے ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(د) مذکورہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا، اس کی تاریخ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ ملکہ مائنر مکمل کرنے کی منظوری سیکرٹری اریگیشن اینڈ پاور ڈیپارٹمنٹ لاہور کی چٹھی نمبر S.98-SO(P)2000 مورخہ 19-01-2007 کے تحت ہوئی۔

(ب) مذکورہ منصوبہ مکمل کرنے کے لئے تخمینہ لاگت 34.494(M) تھا۔

(ج) درست ہے کہ ٹھیکیدار نے معاہدہ کے مطابق رقم کی وصولی اور کام کی تکمیل کے مراحل کو شرائط کے مطابق پورا کیا ہے۔ مذکورہ کام ویلیئنٹ انٹرنیشنل گورنمنٹ کنٹریکٹر کو مورخہ 02-06-2007 کو الاٹ ہوا۔ ادائیگی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	مختص شدہ رقم	ادائیگی
2006-2007	4288000/-	4287091/-
2007-2008	23025000/-	22840895/-
	کل ادائیگی	27127986/-

(د) مذکورہ منصوبہ مورخہ 25-04-2008 کو مکمل ہوا تھا۔ Patch Work سالانہ بندی 2008-09 میں مکمل کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2010)

لاہور میں واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ کی تفصیلات

*2653: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ نہری پانی سے محروم ہے؟

(ب) واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ کو کس نہر سے پانی فراہم کیا جاتا ہے؟

(ج) واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ کا کتنا رقبہ کاشت پر مشتمل ہے نیز اسے کتنے کیوسک پانی کی ضرورت ہوتی ہے؟

(د) واہگہ بارڈر کے قرب وجوار میں بسنے والے کسانوں کی بہتری اور بھلائی کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست نہ ہے۔واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ کوایک منصوبہ کے تحت "بذریعہ لفٹ بی آر بی ڈی نہر سے بارڈر ایریا کے 85 دیہات کو پانی مہیا کرنا" پانی پانچ مختلف جگھوں پر بی آر بی ڈی نہر سے لفٹ کر کے مہیا کیا جارہا ہے۔

(ب) واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ کو بی آر بی ڈی لنک کینال سے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(ج) واہگہ بارڈر کی گرین بیلٹ کا 63ہزار 800ایکڑ رقبہ کاشت پر مشتمل ہے اور اسے 205 کیوسک پانی کی ضرورت ہے جو کہ مہیا کیا جارہا ہے۔

(د) واہگہ بارڈر کے قرب وجوار میں بسنے والے کسانوں کی بہتری اور بھلائی کیلئے حکومت پنجاب نے حال ہی میں ایک منصوبہ "بذریعہ لفٹ بی آر بی ڈی نہر سے بارڈر ایریا کے 85 دیہات کو پانی مہیا کرنا" مکمل کیا گیاہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے علاقہ کے کاشت کاروں کی زمین بہتر طریقے سے سیراب ہو رہی ہے جو کہ عرصہ دراز سے پانی نہ ملنے کی وجہ سے بنجر پڑی ہوئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 20اکتوبر 2010)

ضلع سیالکوٹ میں انہار، مائنزاور راجباہوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*3128:رانا آصف محمود: کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں واقع انہار، مائنزاور راجباہوں کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان سے کتنے ایکڑ رقبہ آبپاش ہوتا ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دیں؟

(ج) ان کا منظور شدہ پانی کتنے کیوسک ہے، تفصیل علیحدہ علیحدہ دیں؟

(د) ان کی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران دیکھ بھال اور مرمت پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ہ) ان کی بھل صفائی پر ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 31مارچ 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ضلع سیالکوٹ میں واقع انہار کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔بی آر بی ڈی لنک کینال 2۔اپر چناب کینال 3۔مرالہ راوی لنک کینال 4۔ مین لائن لوئر کینال

ضلع سیالکوٹ میں واقع راجباہ اور مائنرز کے نام، آبپاش رقبہ اور منظور شدہ پانی کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(د) مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران دیکھ بھال اور مرمت پر خرچ کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	اخراجات
2007۔08	5.988 ملین
2008۔09	8.624 ملین

(ہ) بھل صفائی پر مذکورہ سالوں میں ہونے والے اخراجات درج ذیل ہیں۔

سال	اخراجات
2007۔08	0.382000 ملین
2008۔09	0.213 ملین

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

تحصیل لیہ کے مواضعات اور زرخیز زرعی اراضی دریائی کٹاؤ کی زد میں آنے کی تفصیلات

*3485: جناب افتخار علی کھیتران المعروف بابر خان: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل لیہ کے مواضعات سمر انشیب شمالی جنوبی موضع لو یانچ، موضع ڈلو و دیگر مواضعات مسلسل دریائے سندھ کے بدلتے رخ اور دریائی کٹاؤ کی زد میں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب تک بہت سی آبادیاں اور زرخیز زرعی اراضی دریا کی زد میں آچکی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ صورتحال حکومتی مؤثر توجہ اور اقدامات کی متقاضی ہے اگر ضرورت ہے تو کب تک حکومتی تحفظاتی اقدام عمل میں لائے جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل لیہ کے مواضعات سمرا نشیب موضع چانڈیہ، موضع کنجال، موضع لویا نچ، موضع ڈلو اور دیگر موضع جات مسلسل دریائی کٹاؤ کا شکار ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ اب تک ہزاروں ایکڑز مین اور آبادیاں دریا برد ہو چکی ہیں اور ہر سال فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ سڑکیں سولنگ وغیرہ بھی کٹاؤ کا شکار ہیں۔

(ج) محکمہ آبپاشی نے دریا کے مکمل سروے پر محکمہ کے شعبہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور نے جنوری 2010 میں ماڈل سٹڈی رپورٹ IRR-1240 مرتب کی جس کی بنا پر PC-1 بابت حفاظتی اقدامات گاؤں و دیہات (بستی شادو خان تا بستی جکھڑ) اور انفراسٹرکچر بسلسلہ کٹاؤ برائے سندھ ضلع لیہ تخمینہ لاگت 457.517 ملین روپے تیار کر کے وفاقی حکومت کو مورخہ 27-07-2010 کے تحت CDWP کو منظوری کیلئے بھیج دیا گیا PC-1 اس وقت فیڈرل فلڈ کمیشن اسلام آباد میں زیر کارروائی ہے مجاز اتھارٹی کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے بعد موقع پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

سال 2008 لاہور کینال کی بھل صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*3763: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کینال سے سال 2008 کے دوران کتنے کیوبک فٹ بھل نکالی گئی؟

(ب) متذکرہ سال لاہور کینال کی بھل صفائی کے دوران کتنا پٹرول خرچ کیا گیا تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2009 کے دوران محکمے نے لاہور کینال سے کتنے کیوبک فٹ بھل نکالنے کا ہدف رکھا تھا؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) لاہور برانچ کینال سے سال 2008 کے دوران 20 لاکھ 24 ہزار کیوبک فٹ بھل نکالی گئی جس کو پنجاب ہارٹی کلچر اتھارٹی کے تعاون سے لاہور شہر سے منتقل کیا گیا۔

(ب) سال 2008 میں لاہور برانچ کینال کی بھل صفائی محکمہ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے کروائی گئی۔

(ج) سال 2009 کے دوران محکمہ نے لاہور برانچ کینال سے 9 لاکھ 40 ہزار کیوبک فٹ بھل نکالی جس کو پنجاب ہارٹی کلچر اتھارٹی (PHA) کے تعاون سے لاہور شہر سے باہر منتقل کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع شیخوپورہ کی اراضی کو پانی فراہم کرنے والی نہروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3816: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ کی زمینوں کو کتنی نہریں آبپاشی کے لئے پانی مہیا کرتی ہیں ان نہروں سے راجباہوں کی ٹیل تک پانی پہنچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شاہدرہ کینال حلقہ پی پی 165 کی زمینوں کو سیراب کرتی ہے اگر ہاں تو اس نہر سے نکلنے والے راجباہوں میں ٹیل تک پانی کی فراہمی یقینی بنانے اور بھل صفائی کے لئے محکمہ نے کیا انتظامات کئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نہر کی بھل صفائی نہ تو پچھلے سال کی گئی ہے اور نہ ہی موجودہ سال اس کا خاص انتظام کیا گیا ہے، حکومت کب تک مذکورہ نہر کی بھل صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع شیخوپورہ میں 36 نہریں آبپاشی کیلئے پانی مہیا کرتی ہیں۔ مالی سال 11-2010 میں شیخوپورہ ضلع میں آنے والی ان تمام نہروں کو جن کی بھل صفائی ضروری ہے ورک پلان میں شامل کر دی گئی ہیں۔ جن کی بھل صفائی سالانہ نہر بندی میں کر دی جائے گی۔

(ب) درست ہے۔ شاہدرہ کینال جزوی طور پر حلقہ پی پی 165 کی زمینوں کو سیراب کرتی ہے۔ بگھیاڑ والا ششماہی راجباہ شاہدرہ سے نکلتا ہے جو کہ حلقہ پی پی 165 کی زمینوں کو سیراب کرتا ہے جس کی بھل صفائی سالانہ 11-2010 کی نہر بندی میں کر دی جائے گی۔

(ج) درست نہ ہے۔ راجباہ شاہدرہ میں جو حصہ حلقہ پی پی 165 میں آتا ہے وہ شاہدرہ ٹاؤن سے گزرتا ہے اور اس کے گرد و نواح کی آبادیوں کا سیوریج اس میں ڈالا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس سے debris ہر سال نکالنا ضروری ہوتا ہے۔ جبکہ اس کی صفائی ورک پلان مالی سال 11-2010 میں شامل کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

بہاول نگر اور رحیم یار خان میں اوور سیئرز / سب انجینئرز کے تبادلوں کی تفصیلات

***4106: میاں شفیع محمد:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماہ جولائی 2009 میں صوبہ بھر میں کتنے اوور سیئرز / سب انجینئرز کے بین الاضلاعی تبادلہ جات کے احکامات جاری کئے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صرف دو اضلاع بہاولنگر اور رحیم یار خان میں 56 اوور سیئرز / سب انجینئرز کے بین الاضلاعی تبادلہ جات ہوئے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو صرف مذکورہ دو اضلاع میں ہی ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی، وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2009 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ماہ جولائی 2009 میں صوبہ پنجاب میں محکمہ آبپاشی و برقی قوت میں کل 59 اووسیئرز / انجینئرز کے بین الاضلاعی تبادلہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ صرف بہاولپور اور رحیم یار خان میں 56 اوور سیئرز / سب انجینئرز کے تبادلہ جات ہوئے بلکہ حقیقت یہ کہ بہاولپور اریگیشن زون میں جن سب انجینئرز کی مدت تعیناتی سرکل دس سال سے زیادہ بنتی تھی ان کے تبادلہ جات قواعد و ضوابط کے مطابق کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بہاولنگر کینال سرکل	19 اوور سیئرز / سب انجینئرز
بہاولپور کینال سرکل	16 اوور سیئرز / سب انجینئرز
رحیم یار خان کینال سرکل	21 اوور سیئرز / سب انجینئرز
کل تعداد	56 اوور سیئرز / سب انجینئرز

(ج) ۔ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ہیڈ تریموں ضلع جھنگ پر ٹول ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

***4138: چودھری محمد اسد اللہ:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ تریموں ضلع جھنگ پر ٹول ٹیکس لگایا گیا ہے، اگر ہاں تو کب؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہیڈ سے گزرنے والی ہر گاڑی سے ٹول ٹیکس وصول کیا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی شرح کیا ہے؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ ٹول ٹیکس خود وصول کر رہا ہے اگر ہاں تو کب سے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) درست ہے کہ حکومت ہیڈ تریموں ضلع جھنگ سے یکم جولائی 1995 سے ٹول ٹیکس کی وصولی کر رہی ہے۔

(ب) درست ہے کہ ہیڈ تریموں سے گزرنے والی ہر گاڑی سے ٹول ٹیکس وصول کیا جاتا ہے لیکن مسلح افواج، صدارتی، گورنر ہاؤس، فلیگ کارز، پولیس پٹرولنگ، فائر فائٹنگ، محکمہ ہیلتھ، سوشل سکیورٹی ادارے، ریڈ کراس اداروں اور محکمہ آبپاشی کی ملکیتی گاڑیاں ٹول ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہیں۔ دیگر گاڑیوں کی ٹول ٹیکس کی وصولی کی شرح درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	گاڑیوں کی اقسام	نرخ فی پھیرا (روپے)
1	بس	-/40
2	ٹرک 6 وہیل	-/50
3	ٹرک / ٹرک ٹرالہ (ملٹی ایکسل 6 وہیل تا 10 وہیل)	-/50
4	بڑی گاڑیاں (10 وہیل سے زیادہ)	-/100
5	ٹریکٹر بمع سنگل ایکسل ٹرالی (الف) برائے استعمال زرعی مقاصد و خالی (ب) برائے استعمال کمرشل مقاصد	 -/05 -/20
6	ٹریکٹر بمع دو ایکسل ٹرالی (الف) برائے استعمال زرعی مقاصد و خالی (ب) برائے استعمال کمرشل مقاصد	 -/10 -/20
7	منی بس، ویگن، کمرشل وین، پک اپ	-/20
8	کار، جیپ، پک اپ، وین، ٹیکسی کار، ٹریکٹر بغیر ٹرالی	-/10
9	علاقہ کے رہائشی افراد کی ملکیتی کار، جیپ، پک اپ بغیر کمرشل مقاصد کیلئے	-/125 ماہوار

10	رکشہ، سکوٹر، موٹر سائیکل، بیل گاڑی	فری(Free)

(ج) ٹول ٹیکس کی وصولی کیلئے ہر نئے مالی سال یکم جولائی تا تیس جون کی مدت کیلئے خواہش مند پارٹیوں سے بذریعہ تشہیر قومی اخبارات ٹینڈرز وصول کئے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ بولی /پیشکش کرنے والے کو تمام ضوابط و قوانین کی تکمیل کے بعد ٹول ٹیکس پوسٹ کا قبضہ دے دیا جاتا ہے۔ ناکامی کی صورت میں محکمہ اپنے اہل کاروں کے ذریعے خود وصول کرتا ہے۔ اور یہ طریقہ کار 1995ء سے لاگو ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

تحصیل گوجر خان میں ڈیم بنانے کی تفصیلات

*4146: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کرنب چیک ڈیم جو کہ 61-1960 میں تحصیل گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں بنا تھا اب سلٹ (Silt) سے بھر گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کرنب چیک ڈیم کے نیچے اوگاہوں گاؤں کے قریب ایک سمال ڈیم بنانے کی Proposal زیر غور ہے اور اس کا سروے وغیرہ بھی ہو چکا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ ڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کیا اس کے لئے کوئی فنڈز وغیرہ رکھے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) درست نہ ہے۔ محکمہ نے تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں کوئی چیک ڈیم نہیں بنایا۔

(ب) درست ہے اوگاہوں گاؤں کے قریب اوگاہوں ڈیم زیر تعمیر ہے جس کا تخمینہ لاگت 509 ملین روپے ہے اور اس ڈیم کا تقریباً 88 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے یہ ڈیم اس سال مکمل ہو جائے گا۔

(ج) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

پنجاب میں سمال ڈیمز بنانے کی تفصیلات

*4270: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں اس وقت کتنے سمال ڈیم کس کس جگہ بنائے جا رہے ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان ڈیموں کی تعمیر کے لئے 10-2009 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ منصوبہ وائز بتائیں؟

(ج) ان ڈیموں کی تعمیر کا کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنے فیصد بقایا ہے ؟

(د) ان ڈیموں میں پانی کی سٹوریج کپیسٹی کتنی ہو گی، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں ؟

(ہ) ان سے کتنے ایکڑ رقبہ کس کس ضلع کا سیراب ہو گا؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) پنجاب میں اس وقت 12 سمال ڈیمز تعمیر کئے جا رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سمال ڈیم	جگہ (ضلع)	سمال ڈیم	جگہ (ضلع)
دھرابی ڈیم	چکوال	سنوال ڈیم	چکوال
ڈھوک ہم ڈیم	چکوال	منڈی ڈیم	چکوال
ڈھوک جھنگ	چکوال	اتھوال، لکھوال	چکوال
حاجی شاہ ڈیم	اٹک	شہباز پور ڈیم	اٹک
سدریال ڈیم	اٹک	تاجہ بارہ ڈیم	اٹک
اگھان ڈیم	راولپنڈی	چراہ ڈیم	اسلام آباد

(ب) ان ڈیموں کی تعمیر کیلئے 10-2009 کے بجٹ میں رکھی گئی رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ڈیموں کے نام	مختص رقم (ملین)
دھرابی ڈیم، سنوال ڈیم	39.70
ڈھوک ہم ڈیم، منڈی ڈیم، ڈھوک جھنگ، اتھوال ڈیم	150.00
حاجی شاہ ڈیم	76.748
شہباز پور ڈیم، سدریال ڈیم، تاجہ بارہ ڈیم	104.346
اگھان ڈیم	176.650
چراہ ڈیم	433.00

(ج) ان سمال ڈیموں کی تعمیر اور کام کی صورتحال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سمال ڈیم	(جتنے فیصد کام ہو چکا ہے)	(جتنے فیصد کام بقایا ہے)
دھرابی ڈیم	70	30
ڈھوک ہم ڈیم	70	30
ڈھوک جھنگ	70	30

حاجی شاہ ڈیم	55	45
سدریال ڈیم	80	20
اگھان ڈیم	82	18
سنوال ڈیم	70	30
منڈی ڈیم	70	30
اتھوال، لکھوال	70	30
شہباز پور ڈیم	75	25
تاجہ بارہ ڈیم	60	40
چراہ ڈیم	ڈیزائن کے مراحل میں	

(د) ان سمال ڈیموں میں پانی کی سٹوریج کپیسٹی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سمال ڈیم	سٹوریج (کپیسٹی) ایکڑ فٹ	سمال ڈیم	سٹوریج (کپیسٹی) ایکڑ فٹ
دھرابی ڈیم	73000	سنوال ڈیم	2650
ڈھوک ہم ڈیم	8000	منڈی ڈیم	450
ڈھوک جھنگ	2650	اتھوال، لکھوال	18000
حاجی شاہ ڈیم	1600	شہباز پور ڈیم	3500
سدریال ڈیم	1344	تاجہ بارہ ڈیم	1500
اگھان ڈیم	8100	چراہ ڈیم	ڈیزائن کے مراحل میں

(ہ) ان سمال ڈیموں سے جتنا رقبہ سیراب ہوتا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سمال ڈیم	آبپاش رقبہ (ایکڑ)	سمال ڈیم	آبپاش رقبہ (ایکڑ)
دھرابی ڈیم	6400	سنوال ڈیم	7500
ڈھوک ہم ڈیم	1230	منڈی ڈیم	400
ڈھوک جھنگ	1070	اتھوال، لکھوال	3500
حاجی شاہ ڈیم	1520	شہباز پور ڈیم	1260
سدریال ڈیم	825	تاجہ بارہ ڈیم	1300
اگھان ڈیم	3000	چراہ ڈیم	15 ملین گیلن

یومیہ پانی کی سپلائی راولپنڈی، اسلام آباد

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع فیصل آباد محکمہ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4284: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ آبپاشی کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم ہیں، ان دفاتر کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ب) ضلع فیصل آباد کی حدود میں محکمہ کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کس کس جگہ ہیں، ہر ریسٹ ہاؤس کتنے رقبہ پر اور کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات بتائیں؟

(د) یہ ریسٹ ہاؤسز کن مقاصد کیلئے بنائے گئے ہیں؟

(ہ) ان میں کتنے ریسٹ ہاؤسز کی عمارات خستہ حالت میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ آبپاشی کے کل دفاتر، ان کے سربراہوں کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے کل 34 ریسٹ ہاؤسز ہیں ان کی جگہ، رقبہ، کمروں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی کے ان ریسٹ ہاؤسز کے 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ ریسٹ ہاؤسز قیام پاکستان سے قبل کے تعمیر ہیں جن کو محکمہ آبپاشی کے افسران دوران انسپکشن ٹھہرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز صوبائی و وفاقی حکومت کے افسران بھی ان میں قیام کر سکتے ہیں جس کا ان سے کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ہ) محکمہ آبپاشی کے جن ریسٹ ہاؤسز کی عمارات خستہ حالت میں ہے ان کے نام و تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

سرگودھا سے گزرنے والے دریاؤں پر بند بنانے کی تفصیلات

***4310 محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) سرگودھا میں کون کون سے دریا بہتے ہیں؟

(ب) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران ان دریاؤں پر ضلع سرگودھا کی حدود میں کس کس جگہ حفاظتی بند بنائے گئے؟

(ج) ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) ہر سال مذکورہ ضلع کا کتنے ایکڑ رقبہ دریا برد ہو رہا ہے؟

(ہ) حکومت اس ضلع میں مزید کس کس جگہ حفاظتی بند بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ضلع سرگودھا میں دریائے چناب اور جہلم بہتے ہیں۔

(ب) مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران ان دریاؤں پر ضلع سرگودھا کی حدود میں کوئی نیا حفاظتی بند نہیں بنایا گیا۔

(ج) کوئی نیا بند نہیں بنایا گیا اس لئے تخمینہ لاگت نہیں ہے۔

(د) متعلقہ محکمہ نہ ہے۔

(ہ) حکومت ضلع سرگودھا میں ان دریاؤں پر کوئی نیا حفاظتی بند بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع سرگودھا میں راجباہ، مائنر اور انہار کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4311: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کون کون سے راجباہ، مائنر اور انہار ہیں ان کے نام اور ان کا منظور شدہ پانی کتنا ہے؟

(ب) کون کون سی انہار، مائنر، راجباہ پختہ ہیں اور کون کون سے ابھی پختہ نہ کئے گئے ہیں؟

(ج) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران اس ضلع میں پختہ کردہ انہار، مائنر، راجباہ کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) اس وقت کون کون سے منصوبہ جات پر کام جاری ہے، نیز یہ کب تک مکمل ہوں گے؟

(ہ) مزید آئندہ حکومت کون کون سے مائنر، راجباہ جات پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ضلع سرگودھا کی حدود میں جاری شدہ انہار، مائنز اور راجباہ کی تفصیل (Annexure-A1, A2, A3, A4) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل (Annexure-A1,A2,A3,A4) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران پختہ کی جانے والی انہار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کرانہ ڈویژن ایل جے سی سرگودھا تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شاہ پور ڈویژن ایل جے سی سرگودھا میں

نمبر شمار	نام نہر	تخمینہ لاگت (ملین روپے)
1۔	نبہ راجباہ برجی 0 تا 46500 ٹیل	31.407
2۔	لوہر صدر راجباہ 1745 تا 6975	3.902
3۔	مظفر آباد مائنر برجی 0 تا 5250	1.937
4۔	رکھ میانی راجباہ برجی 0 تا 19000 ٹیل	10.476
5۔	ودھن مائنر برجی 0 تا 23900	12.291

(د) سرگودھا / شاہ پور اور رسول ڈویژن ایل جے سی سرگودھا میں تاحال اس وقت کسی بھی منصوبہ پر کوئی کام جاری نہ ہے۔ جبکہ کڑانہ ڈویژن ایل جے سی سرگودھا کی تفصیل (Annexure-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت آئندہ جن راجباہ کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

رسول ڈویژن

1۔ پکھووال ڈسٹی 2۔ دھوری ڈسٹی 3۔ سالم ڈسٹی 4۔ فتح پور ڈسٹی 5۔ چبہ ڈسٹی

سرگودھا ڈویژن

تفصیل (Annexure-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شاہ پور ڈویژن

1۔ ودھن راجباہ برجی 23900 تا 3100 ٹیل

2۔ جلال مائنر برجی 61264 تا 68400 ٹیل

3۔ ڈھل راجباہ برجی 0 تا 17560 ٹیل

4۔ وجھی راجباہ برجی 0 تا 5000 ٹیل

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

نہر نوبہار ملتان برجی نمبر 95 اور 96 پر پشتہ ٹوٹنے کی تفصیلات

*4328: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر نوبہار ملتان کی برجی نمبر 95 اور 96 پر پشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے متعدد علاقہ جات زیر آب آ گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نہر کے کمزور پشتہ کے بارے میں اہلیان علاقہ نے متعدد دفعہ متعلقہ سرکاری ملازمین کو مطلع کیا مگر انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی ایکشن نہ لیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نہر کے پشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے بیوہ کالونی اور فاطمہ جناح ہاؤسنگ سکیم کے علاوہ متعدد دیہات کے سینکڑوں مکانات منہدم ہو گئے؟

(د) کیا حکومت متاثرین کی مالی امداد کرنے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ مورخہ 22 ستمبر 2009 کو ملتان برانچ (نوبہار) برجی 96-95 کے درمیان بائیں طرف کے کنارہ ٹوٹنے کی وجہ سے 299.56 ایکڑ رقبہ زیر آب آیا تھا۔

(ب) یہ نہر کمزور کنارے ہونے کی وجہ سے نہ ٹوٹی ہے بلکہ واسا ملتان کے زیر زمین 60 انچ قطر کے سیور پائپ کی وجہ سے ٹوٹی تھی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ نہر ٹوٹنے کی وجہ سے کوئی خاص مالی و جانی نقصان نہ ہوا ہے۔

(د) جوابات جزوہائے بالا کی روشنی میں کسی قسم کی کوئی مزید کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

تحصیل چونیاں، قابل کاشت رقبہ ودیگر تفصیلات

*4345: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چونیاں میں قابل کاشت رقبہ کتنا ہے اور کتنے رقبہ کو نہری پانی میسر ہے نیز کتنے کیوسک پانی مہیا کیا جا رہا ہے اور کتنے کیوسک پانی کی کمی ہے؟

(ب) اگر نہری پانی کی کمی ہے تو مطلوبہ ضرورت کو پورا کرنے کیلئے حکومت کوئی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) تحصیل چونیاں میں کل قابل کاشت رقبہ 232268 ایکڑ ہے اور اس رقبہ کو 1160 کیوسک پانی فراہم کرنے کی سہولت موجود ہے مگر 400 کیوسک کی کمی رہتی ہے جو وارہ بندی پروگرام کے تحت پوری کی جاتی ہے۔

(ب) پانی کی اس کمی کو پورا کرنے کیلئے گورنمنٹ نے 2008 میں ایک سکیم MITIGATING SHORTAGE CANAL WATER IN TAIL AREA OF KASUR DIVISION KASUR بنائی تھی مگر یہ سکیم مالی مشکلات اور فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے التواء کا شکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

قصور پانی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*4355: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جون 2008 سے آج تک تحصیل چونیاں اور قصور میں پانی چوری کے کتنے مقدمات تاریخ وار درج ہوئے، انکی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنے مقدمات زیر التواء ہیں اور کتنے مقدمات میں ذمہ دار افراد کو سزائیں ہوئیں؟

(ج) زیر التواء مقدمات کی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں اور اس تاخیر کے کون ذمہ داران ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) جون 2008 سے آج تک تحصیل قصور میں پانی چوری کے 2412 مقدمات درج ہوئے جبکہ تحصیل چونیاں میں 657 عدد مقدمات درج ہوئے۔

(ب) ان تمام مقدمات میں ملوث افراد کے خلاف پانی چوری کے جرم میں برائے ضروری کارروائی محکمہ پولیس کو تحریر کیا گیا اور ان کے خلاف کارروائی برائے تاوان کی گئی۔

(ج) ان تمام کیسوں پر کارروائی زیر دفعہ 33۔31 کینال ایکٹ عمل میں لائی گئی اور کوئی مقدمہ زیر التواء نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع قصور میں راجباہ وانہار کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4490: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کتنے راجباہ اور انہار ہیں، ان کے نام اور منظور شدہ پانی کتنا ہے؟

(ب) کون کون سی راجباہ انہار پختہ ہیں اور کون کون سے ابھی پختہ نہ کئے گئے ہیں؟

(ج) آئندہ حکومت کون کون سے مائنر، راجباہ جات پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ضلع قصور میں راجباہ، انہار کے نام اور منظور شدہ پانی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع قصور میں درج ذیل نہریں پختہ ہیں۔

1۔ڈچ گوہڑ برجی 0-Tail

2۔بھیلہ مائنر برجی 17-31500 Tail

3۔راجباہ عثمان والا برجی نمبر 2500۔12500 اور برجی 37000۔53937 Tail

علاوہ ازیں ضلع قصور میں کوئی راجباہ پختہ نہ ہے۔

(ج) ضلع قصور میں محکمہ انہار درج ذیل راجباہ جات کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جونہی حکومت کی طرف سے ان نہروں کو پختہ کرنے کی منظوری اور پانی کی دستیابی ہوگی کام شروع ہو جائیگا۔ ان نہروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ڈرپ اریگیشن / سپرنگ لنگ سسٹم کی تفصیلات

*4806: میاں محمد شفیق ارائیں: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈرپ اریگیشن / Spring ling کا سسٹم کس کس ضلع میں چل رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سسٹم پر سبسڈی دے رہی ہے اگر ہاں تو کس شرح سے، سال 10-2009 کے بجٹ میں اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی۔؟

(ج) اس سسٹم پر سبسڈی کس کس ضلع میں کس شرح پر دی جاتی ہے، کیا تمام اضلاع میں سبسڈی کی شرح ایک جیسی ہے، اگر مختلف ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت اس کی شرح ایک جیسی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 7 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) پنجاب میں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ڈرپ سسٹم کہیں بھی نہیں چل رہا ہے لیکن محکمہ زراعت اس سسٹم کا اجراء کئے ہوئے ہے۔

(ب) جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ہیڈ تونسہ بیراج کی ری ماڈلنگ کی تفصیلات

*4945: ملک بلال احمد کھر: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2002 تا 2007 ہیڈ تونسہ بیراج کی ری ماڈلنگ کے لئے کتنی رقم کس کس سال رکھی گئی؟

(ب) کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی Lapse ہوئی اور کتنا کام موقع پر ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس بیراج کے لئے مختص رقم میں کافی خورد برد ہوا ہے اور اس کی انکوائری بھی ہوئی ہے؟

(د) ہیڈ تونسہ بیراج پر دوران ری ماڈلنگ کتنے آفیسرز تعینات رہے اور ان کی پوزیشن کیا تھی؟

(ہ) اگر ان آفیسران نے ٹینڈرز میں اور متعلقہ کام میں خورد برد کی ہے تو محکمہ نے ان کے خلاف کوئی کارروائی کی، اگر نہیں کی تو اس پر کارروائی کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) تونسہ بیراج کی بحالی وتجدید کا کام سال 05-2004 تا 10-2009 ہوا ہے اس کام کی تکمیل کے لئے سال بہ سال جتنی رقم رکھی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	مختص شدہ رقم (ملین)
2004-05	431.167
2005-06	181.26
2006-07	250.84
2007-08	124.76
2008-09	423.53
2009-10	80.80
میزان	1492.357

(ب) کل مختص شدہ رقم (ملین)	103.16
کل خرچ شدہ رقم (ملین)	100.44
کل Lapse (واپس کردہ رقم)	203.6

موقع پر مکمل شدہ کاموں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- مین سول ورکس ICB-01

- ❖ موجودہ بیراج سے 925 فٹ نیچے 4346 فٹ لمبی امدادی ویئر
- ❖ بیراج کے فرش کی مرمت
- ❖ بھل کے اخراجات کی تنصیب (سلٹ ایکسکلوڈر) کی تعمیر
- ❖ محفوظ نگرانی نظام کی تنصیب

2- مکینیکل اور الیکٹریکل کام

تونسہ بیراج کے 65 گیٹ ہیں ان گیٹوں کی مرمت الیکٹریکل اور مکینیکل کام کی تفصیل درج ذیل ہے:-

- ❖ دائیں طرف کے انڈر سلوسز (Under Sluices) کے چار گیٹوں کی تبدیلی
- ❖ بیراج کے دائیں طرف کے 32 گیٹوں کی اونچائی کو بڑھانا اور مضبوط کرنا
- ❖ ڈی جی خان کینال اور ٹی پی لنک کے ساتھ ساتھ گیٹوں کی تبدیلی
- ❖ مظفر گڑھ کینال کے پانچ گیٹوں کی ری ماڈلنگ
- ❖ بیراج کے دائیں طرف انڈر سلوسز (Under Sluices) کے چار گیٹوں اور مین ویئر کے 32 گیٹوں کی بجلی کا کام اور 65 گیٹوں کو چلانے کے لئے خود کار نظام کی تنصیب
- ❖ پانچ بلک ہیڈ گیٹ (Bulk Head Gate)، کشتیاں اور کرین کی فراہمی
- ❖ بیراج کے بائیں طرف 22 گیٹوں کی اونچائی کو بڑھانا اور مضبوط کرنا۔

❖ تمام 65 گیٹوں کو چلانے کے لئے خود کار نظام کی تنصیب

❖ بیراج کے بائیں طرف انڈر سلوسز (Under Sluices) کے ساتھ گیٹوں کی تبدیلی

(ج) یہ درست نہ ہے کہ بیراج کے لئے مختص رقم میں کوئی خورد برد ہوئی ہے۔یہ درست ہے کہ محکمہ اینٹی کرپشن کو ایک درخواست موصول ہوئی جس کا انکوائری نمبر 2008/202 ہے جس پر کارروائی مکمل ہونے کے بعد ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن پنجاب نے انکوائری کو داخل دفتر کر دیا۔

(د) ہیڈ تونسہ بیراج پر دوران ری ماڈلنگ سپروائزرنگ کنسلٹنٹس کے 80 آفیسرز نے 34 عہدوں پر کام کیا جبکہ پنجاب بیراجز لاہور کے 26 آفیسرز 16 اسامیوں پر تعینات رہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ٹینڈرز اور متعلقہ کام میں کوئی خورد برد نہ ہوئی ہے۔ایک شکایت محکمہ اینٹی کرپشن ملتان کو موصول ہوئی تھی جس کی تفصیل جزو "ج" میں دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

کھائی ڈیم اور کھوکھر زیر ڈیم کی تعمیر میں تاخیر کی تفصیلات

*5070: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا یہ درست ہے کہ کھائی ڈیم اور کھوکھر زیر ڈیم کی تعمیر میں غیر ضروری تاخیر کی جارہی ہے، تاخیر کی وجوہات اور یہ ڈیمز کب تک مکمل ہو جائیں گے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

کھائی ڈیم کی تعمیر اپنی مقررہ مدت میں مکمل ہو چکی ہے تاہم نہروں میں پانی کی فراہمی ڈیم کی جھیل بھرنے کے بعد ممکن ہوتی ہے جس میں ڈیزائن / پلاننگ کے مطابق تین یا چار سال لگ جاتے ہیں۔

کھوکھر زیر ڈیم جو کہ پہلے مکمل تھا اب اس کی اپ ریزنگ وفاقی حکومت کے منصوبہ کے تحت اپنی مقررہ مدت میں مکمل ہو چکی ہے۔تاہم منصوبہ کی تکمیل کیلئے درکار مکمل فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے معمولی نوعیت کے منسلکہ کام ممکن ہونا باقی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

اریگیشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ انارکلی لاہور کا قیام و دیگر تفصیلات

*5090: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اریگیشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پرانی انارکلی لاہور کب قائم ہوا؟

(ب) اس میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد، گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ج) اس کو سال 08-2007 اور 9-2008 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کیلئے فراہم کی گئی؟

(د) کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی لیپس ہوئی؟

(ہ) یہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کس مقصد کیلئے بنایا گیا تھا؟

(و) کیا حکومت انسٹی ٹیوٹ کی کارکردگی سے مطمئن ہے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ پرانی انار کلی لاہور 1924 میں قائم کیا گیا تھا۔

(ب) اس انسٹیٹیوٹ میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ کے متعلق مکمل رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں۔/1,88,21000 روپے فراہم کئے گئے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سالوں کے دوران۔/1,63,31845 روپے خرچ کئے گئے اور۔/24,89,155 روپے بچے۔

(ہ) یہ انسٹیٹیوٹ پنجاب میں واقع دنیا کے سب سے بڑے نہری نظام کو جدید اور سائنٹفک بنیادوں پر چلانے کیلئے بنایا گیا تھا تاکہ اس نظام کو آنے والے سیلابی ریلوں اور دیگر نقصانات سے بچایا جاسکے۔ اس ادارے میں وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے نہری نظام کے مسائل پر ریسرچ کی جاتی ہے۔ اور مسائل کا سائنٹفک حل تلاش کرکے رپورٹ مرتب کی جاتی ہے تاکہ فیلڈ میں تعینات انجینئرز کو رہنمائی مہیا کی جاسکے۔ نیز وقت کے تقاضوں کے مطابق نظام کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

(و) انسٹیٹیوٹ ہذا نے اب تک قومی اہمیت کے حامل بہت سے پراجیکٹس میں مفید سائنٹفک رہنمائی مہیا کی ہے جس کی وجہ سے حکومت کے کثیر فنڈ ضائع ہونے سے بچ گئے اس کے علاوہ منگلا ڈیم، تربیلا ڈیم، کالا باغ ڈیم، غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ، ڈاسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ اور بھاشا ڈیم ان ماڈلز پر کام کرچکے ہیں۔ اسطرح ایران، یمن اور لیبیا کیلئے بھی انسٹیٹیوٹ کی خدمات ہیں۔ پراجیکٹ جن پر اس وقت کام ہو رہا ہے درج ذیل ہیں۔

1۔ پونچھ ڈیم ہائیڈرو پراجیکٹ

2۔ جناح ہائیڈرو پراجیکٹ

3۔ نیلم جہلم ہائیڈرو پراجیکٹ

حکومت اس کی کارکردگی سے انتہائی مطمئن ہے کیونکہ پورے پاکستان کے پانی کے بڑے بڑے منصوبوں کو قابل عمل بنایا جاتا ہے تاکہ کم سے کم اخراجات میں بہترین منصوبے تعمیر کر سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ددھوچھہ ڈیم اور چراہ ڈیم کی تعمیر کی تفصیلات

*5115: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے ددھوچھہ ڈیم اور چراہ ڈیم کی تعمیر کی جارہی ہے کیا یہ ڈیم صرف پینے کے پانی کے لئے بنائے جارہے ہیں یا ان سے آبپاشی کا مقصد بھی حاصل کیا جائے گا؟

(ب) ددھوچھہ ڈیم اور چراہ ڈیم کا کل تخمینہ لاگت کیا ہے اور ان ڈیموں کا کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے نیز ان ڈیموں میں کتنا پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ راولپنڈی میں پینے کیلئے پانی کی فراہمی کیلئے چراہ ڈیم تعمیر کیا جارہا ہے جو خالصاً پینے کے پانی کیلئے ہے اور آبپاشی کا مقصد نہ ہے۔ جبکہ ددھوچھہ ڈیم کی فزیبلٹی تیار ہو چکی ہے جبکہ اس کی تعمیر فی الحال نہیں کی جارہی۔

(ب) چراہ ڈیم کا کل تخمینہ لاگت 5307.220 ملین روپے ہے اس میں ڈیم کی لاگت 2928.421 ملین روپے ہے اور فلٹریشن پلانٹ کی توسیع اور واٹر سپلائی جو کہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے کرنی ہے جس کا تخمینہ لاگت 2378.799 ملین روپے ہے اس ڈیم کی زمین کی خریداری کا کام جاری ہے اس ڈیم کی پانی جمع کرنے کی گنجائش 24750 ایکڑ فٹ ہے ددھوچھہ ڈیم کی فزیبلٹی رپورٹ 2002 میں تیار کی گئی تھی اس کے بعد پراجیکٹ پر کام نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

سال 08-2007 اور 09-2008 ضلع وہاڑی کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*5131: سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ آبپاشی وقوت برقی ضلع وہاڑی کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ب) یہ کس کس مد کیلئے فراہم کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سے کس کس نہر / راجباہ / مائنر کی Brick لائننگ کی گئی؟

(ہ) ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل نہر / راجباہ اور مائنرز کی علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع وہاڑی کو 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران فراہم کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سال 08۔2007 میں فراہم کردہ رقم 127.117 ملین روپے

2۔ سال 09۔2008 میں فراہم کردہ رقم 109.686 ملین روپے

(ب) یہ رقم نہروں کی مرمت اور نہروں کی لائننگ اور ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں مہیا کی گئی۔

(ج) ضلع وہاڑی میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے ڈی اے کا خرچہ درج ذیل ہے۔

1۔ خرچہ برائے سال 08۔2007 51.802 ملین روپے

2۔ خرچہ برائے سال 09۔2008 58.081 ملین روپے

(د) سال 08۔2007 میں برک لائننگ کیلئے خرچ کی گئی رقم

نہر	رقم (ملین روپے)
1R/3L	11.47
2L/3L	0.224
8-L	32.497
2L/TD	3.33
خاکوانی	0.606

سال 09۔2008 میں لائننگ کیلئے خرچ کی گئی رقم

نہر	رقم (ملین روپے)
1R/3L	0.299
8-L	2.0
9-L	8.182

غلام واہ 8.802

دولت آباد 2.879

(ہ) جواب جزو (د) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع وہاڑی، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5132: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ آبپاشی و قوت برقی کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر شکایات موصول ہوئی ہیں یکم جنوری 2008 تا 30 نومبر 2009 کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ان شکایات کی تحقیقات کروائی گئی ہیں، اگر ہاں تو یہ تحقیقات کن کن افسران نے کی ہیں؟

(د) کن کن ملازمین کے خلاف شکایات درست ثابت ہوئی ہیں؟

(ہ) ان ملازمین کے خلاف کیا کیا محکمانہ / قانونی کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ آبپاشی و قوت برقی کے ملازمین کی کل تعداد 439 ہے۔

(ب) جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

لاہور کینال کو منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق پانی فراہم کرنے کی تفصیلات

*5178: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کینال کو منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق کتنا پانی دیا جا رہا ہے؟

(ب) لاہور کینال کو وارہ بندی صورت میں کتنا پانی دیا جاتا ہے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) لاہور کینال کو منظور شدہ ڈسچارج کے مطابق 402 کیوسک پانی دیا جاتا ہے۔

(ب) لاہور کینال کی وارہ بندی نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

داجل کینال سے متعلقہ تفصیل

*5362: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داجل کینال پنجاب کے کونسے دریا سے نکلتی ہے؟

(ب) داجل کینال سے پنجاب کا کل کتنا رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) داجل کینال ڈی جی خان کینال کے ٹیل سے نکلتی ہے۔ڈی جی خان کینال دریائے سندھ سے نکلتی ہے۔

(ب) داجل کینال سے کل رقبہ 2,80,818 ایکڑ سیراب ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

داجل کینال کے سٹیٹس اور کیپسٹی سے متعلقہ تفصیل

*5376: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ انہار داجل کینال کو نہر کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ب) داجل کینال میں کتنے کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) داجل کینال ڈیرہ غازی خان کینال کی برانچ ہے یہ نہر Non Perenial ہے۔

(ب) داجل کینال میں 1786 کیوسک پانی چھوڑا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

محکمہ آبپاشی کی جاری شدہ چٹھی کی تجدید کا مسئلہ

*5397:جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ آبپاشی کی چٹھی SO(P)(I&P)4-2/2002 مورخہ 17 ستمبر 2002 کے تحت جو احکامات / ہدایات جاری کی گئی تھیں ان کی میعاد دو سال تھی دو سال کے بعد اس کی تجدید دوبارہ ہونی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی میعاد 16 ستمبر 2004 کو ختم ہو چکی ہے مگر ابھی تک دوبارہ ان احکامات کی تجدید نہ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان احکامات / ہدایات کی تجدید نہ ہونے کی بناء پر الیکٹریکل کے شعبہ سے جو آمدن حکومت کو 2004 سے آج تک ہونا تھی وہ اربوں کی آمدن فیس کی مد میں نہ ہو رہی ہے؟

(د) حکومت کو اربوں کا نقصان پہنچانے کے ذمہ دار کون کون ہیں نیز کیا حکومت ان ہدایات / احکامات کی تجدید کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) درست ہے۔ یہ مراسلہ / نوٹیفکیشن صرف انڈسٹریل سیکٹر کو ریلیف دینے کیلئے کیا گیا تھا۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ اس کی میعاد 16 ستمبر 2004 کو ختم ہو چکی ہے۔ اس مراسلہ / نوٹیفکیشن کو وقتاً فوقتاً ملاحظہ کیا جاتا رہا لیکن اس میں تجدید ضروری نہ سمجھی گئی۔

(ج) یہ درست ہے کہ الیکٹریکل انسپکٹر کا رول اب انسپیکشن سے تبدیل کر کے ریگولریٹر کر دیا گیا ہے۔

اب چونکہ الیکٹریکل انسپکٹر پرائیویٹ بلڈنگ کا معائنہ نہیں کرتا اس لئے حکومت پنجاب کو انسپیکشن فیس کی مد میں اب کوئی آمدن نہ ہو رہی ہے۔ 2002 سے قبل محکمہ تقریباً 3 کروڑ روپے سالانہ کماتا تھا جبکہ اب حکومت پنجاب کی چٹھی نمبر SO(P)4-2/2002 مورخہ 17 ستمبر 2002 کے مطابق یہ فیس اے اور بی کیٹگری کے لائسنس ہولڈر فیس وصول کرنے کے مجاز ہیں۔

(د) یہ چٹھی 17 ستمبر 2002 کو اس وقت حکومت پنجاب کی منظوری سے جاری ہوئی تھی اور یہ فیصلہ بھی حکومت پنجاب نے کرنا ہے کہ اس کی تجدید کرنی ہے کہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

محکمہ قوت برقی میں تعینات الیکٹرک انسپکٹرز کی تعداد و تفصیل

***5398:ڈاکٹر محمد اشرف چوہان:** کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ قوت برقی میں تعینات الیکٹرک انسپکٹرز کے فرائض کیا ہیں؟

(ب) اس کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(د) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) الیکٹرک انسپکٹر کے فرائض کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) الیکٹرک انسپکٹر کی منظور شدہ اسامیاں کل پانچ ہیں۔

(ج) الیکٹرک انسپکٹر کی ایک اسامی پر ریگولر آدمی کام کر رہا ہے جبکہ تین اسامیوں پر Officiating Basis اور ایک اسامی پر Look after Basis آفیسر تعینات ہیں۔

(د) نئی اسامیوں کی بھرتی پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی لگائی گئی ہے۔ جونہی بین لفٹ ہوگا تو ان اسامیوں پر بھرتی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

سکارپ کے قیام کے مقاصد و دیگر تفصیلات

***5464:محترمہ مائزہ حمید:** کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکارپ کے قیام کے مقاصد کیا تھے، اس کے فرائض سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) 2005 سے آج تک اس ادارے نے جو اقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) سکارپ مستقبل میں کون کون سے نئے اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) صوبہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں سیم وتھور ختم کرنے کے لئے 10600 ٹیوب ویلز 1960 تا 1990 کے دوران لگائے گئے اور محکمہ آبپاشی وبرقیات کے حوالے کئے گئے سکارپ ٹیوب ویلز سیم وتھور ختم کرنے کے ساتھ ساتھ میٹھے پانی والے علاقوں میں آبپاشی میں مدد کرتے رہے۔

سکارپ ٹیوب ویلز مندرجہ ذیل علاقہ جات میں لگائے گئے:-
شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، حافظ آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، گجرات، سرگودھا، میانوالی، لیہ، مظفر گڑھ، بہاولنگر، رحیم یار خان اور قصور میں سکارپ ٹیوب ویلز 6.6 ملین ایکڑ رقبہ کی سیم و تھور ختم کر کے قابل کاشت رقبہ بنایا۔
(ب) حکومت پنجاب نے سکارپ ٹیوب ویلز کو کیمونٹی ٹیوب ویلز بنا کر زمینداروں کو نہایت ہی کم قیمت پر ان کے حوالے کر دیا
تاکہ زمینداران کو اپنی ضروریات کے مطابق اپنی مدد آپ کے تحت چلا سکیں۔
(ج) جن علاقوں میں کھارا پانی ابھی بھی موجود ہے حکومت نے ان ٹیوب ویلز کو اپنے اخراجات پر چلانے کا فیصلہ کیا۔ڈویلپمنٹ زون کے زیر اہتمام اس وقت 409 ٹیوب ویلز سیم و تھور والے علاقوں میں ابھی تک چل رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

ضلع رحیم یار خان، سیم نالہ کی تفصیلات

***5677**: میاں شفیع محمد: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ضلع رحیم یار خان میں موجود سیم نالہ جو کہ آدم صحابہ، بیگٹر گڑھی، منٹھار سے گزرتا ہے اس پراجیکٹ کا آغاز کب ہوا کتنے عرصہ میں تکمیل ہوئی نیز تاریخ افتتاح سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟
(ب) مذکورہ سیم نالہ کس مقام سے شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم ہوتا ہے اس کی کل لمبائی کیا ہے اور اس پر کتنے ٹیوب ویل قائم ہیں؟
(ج) کتنے ٹیوب ویل اب تک ٹھیک چل رہے ہیں اور کتنے بند پڑے ہوئے ہیں اور کیوں؟
(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیم نالہ آرمی کو ٹھیکہ پر دے دیا گیا ہے تو کتنے عرصہ کیلئے اور کن شرائط پر دیا گیا ہے؟
(ہ) مذکورہ سیم نالہ اور ٹیوب ویلز پر تعینات سٹاف کی تعداد عہدہ وائز فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) زیر بحث سیم نالہ منٹھار ڈرینج سسٹم سے منسوب ہے اس پراجیکٹ / منصوبہ کا آغاز 1981 میں ہوا۔دس سال کے عرصہ میں واپڈا اسکارپ نے مکمل کروایا۔ 90-1989 میں حکومت پنجاب

محکمہ آبپاشی کے حوالے کیا گیا۔جولائی 1992 میں پاکستان آرمی کو مع عملہ ایس ڈی او کے عہدہ تک سپرد کر دیا گیا۔

(ب) مذکورہ سیم نالہ رحیم یار خان ایئرپورٹ کی ایک سمت چک نمبر 193-P اور ٹلو گوٹھ سے شروع ہوتا ہے جب کہ دوسری طرف چک نمبر 264-P تحصیل صادق آباد میں اختتام پذیر ہوتا ہے اس کی کل لمبائی 143 کلو میٹر ہے اور اس پر 152 ٹیوب ویل نصب ہیں۔

(ج) 90 فیصد سے زائد ٹیوب ویل صحیح حالت میں ٹھیک چل رہے ہیں جب کہ 10 فیصد سے کم وقتاً فوقتاً معمولی مرمت کے لئے بند ہوتے ہیں۔

(د) مذکورہ ڈرینج نظام بنیادی طور پر جولائی 1992 میں ایک سال کے لئے پاکستان آرمی کے سپرد کیا گیا بعدازاں اس میں توسیع ہوتی رہی جس کی شرائط درج ذیل ہیں:۔

- ❖ ایس ڈی او کے عہدے تک تمام عملہ عارضی طور پر پاکستان آرمی کے حوالے کیا گیا جو وہ تنخواہ وصول کر رہے تھے اس کے حقدار ہونگے۔
- ❖ عارضی خالی ہونے والے عہدوں پر مقامی لوگ / اشخاص بھرتی کئے جائیں گے۔
- ❖ پاکستان آرمی کے حکام اس نظام کو Design Operational کے اصول وضوابط کے تحت چلائیں گے۔
- ❖ پاکستان آرمی اس نظام کی دیکھ بھال کرے گی۔کارکردگی کے بارے میں متعلقہ کوارٹر اور محکمہ آبپاشی کو اس کی رپورٹ دے گی۔

(ہ) تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل نمبر	تعداد
1	ایس ڈی او	17	1
2	سب انجینئر	11	4
3	ایس ڈی سی	9	1
4	اے ایس ڈی سی	7	1
5	فورمین	10	4
6	الیکٹریشن	06	2
7	میسن / کارپینٹر	06	4
8	فٹر	06	8
9	نائب قاصد	02	2
10	ڈاک رنر	02	6

11	فٹرہیلپر	02	11
12	پینٹر	02	1
13	پمپ اٹینڈنٹ	04	5
14	ٹیوب ویل آپریٹر	03	152
15	میٹ	03	8
16	بیلدار	02	55

(تاریخ وصولی جواب 20اکتوبر 2010)

سرگودھا- تحصیل بھلوال نبی شاہ جھیل ڈرین بنانے کی تفصیلات

*5818: جناب غلام سرور: کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھامیں نبی شاہ جھیل ڈرین کب مکمل ہوئی، اس ڈرین پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ب) اس ڈرین پر ملحقہ آبادیوں کو گزرگاہ کے لیے کتنی پلیاں منصوبہ میں شامل تھیں اور کتنی بنائی گئیں کتنی باقی رہ گئی ہیں، اور وہ کب تک بن جائیں گی؟

(ج) اس ڈرین کے کناروں سے مٹی اٹھانے والے کتنے افراد کے خلاف کیاکارروائی کی گئی، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6فروری 2010 تاریخ ترسیل 27اپریل 2010)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) نبی شاہ جھیل ڈرین 1942 میں تعمیر ہوئی تھی اور اس کی بیڈ صفائی کا کام سپیشل آر اینڈ ایم کے تحت 09-2008 میں مکمل ہوا تھا اس پر 47لاکھ روپے لاگت آئی تھی، اس میں صرف بیڈ صفائی کی Provision تھی جبکہ کوئی پلی یا دیگر سٹرکچر شامل نہ تھا۔

(ب) اے ڈی پی سکیم 11-2010 "Remodeling of Mona Drainage System" کے PC-1 میں پانچ عدد نئی پلیاں نبی شاہ جھیل پر تجویز کی گئی تھیں۔ لیکن صرف ایک عدد پلی برجی نمبر 10-9 پر منظوری دی گئی جو کہ مالی سال 11-2010 میں فنڈ ملنے پر تعمیر کی جائے گی۔ اس ڈرین پر ایک پل برجی نمبر 29500 پر پہلے سے موجود ہے۔

(ج) سیم کے کناروں سے چار اشخاص مٹی چوری کرنے میں ملوث پائے گئے ان کے خلاف تھانہ بھلوال میں پولیس کو دو دفعہ رپورٹ کر دی گئی۔ رپورٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20اکتوبر 2010)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

مورخہ یکم دسمبر 2010　　　　　　　　　　سیکرٹری